# عورت کو طواف کے دوران حیض آجائے تو کیا کرے؟

**مجیب:** مولانا محمد انس رضا عطاری مدنی

**فتوی نمبر:** WAT-3393

**تاریخ اجراء:** 15 جمادی الاخریٰ 1446ھ/18 دسمبر 2024ء

## دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

## سوال

اگر عمرہ کے دوران پیریڈ آجائیں یعنی خانہ کعبہ کے چکر لگاتے وقت، چوتھے چکر میں اگر پیریڈز آجائیں تو کیا کرنا ہے ؟ کیا عمرہ چھوڑ دینا ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

عورت کو اگر طواف کے دوران پیریڈ شروع ہو جائیں تو اس کے لیے حکم یہ ہے کہ طواف چھوڑ کر فوراً مسجد الحرام سے باہر آجائے اور احرام کی پابندیوں کا خیال رکھتے ہوئے پیریڈز کے ایام گزارے، پھر جب پیریڈز ختم ہو جائیں تو غسل کر کے طواف کرے۔ اور اس صورت میں چونکہ اکثر یعنی چار چکر مکمل ہونے سے پہلے ہی پیریڈ آ گئے تھے تو اب پاکی کے بعد اختیار ہے کہ نئے سرے سے طواف کرے یا جہاں سے چھوڑا تھا وہیں سے (یعنی چوتھے چکر سے) شروع کر دے، ہاں! افضل یہ ہے کہ نئے سرے سے شروع کرے۔

البحر الرائق میں ہے: "ان الحیض یتعلق بہ احکام:۔۔۔الرابع عشر یحرم الطواف من جھتین: دخول المسجد و ترک الطھارۃ لہ" یعنی: وہ احکام جو حیض سے تعلق رکھتے ہیں، چودھواں یہ ہے کہ حالت حیض میں دو وجہوں سے طواف حرام ہو جاتا ہے، مسجد میں داخل ہونے اور طہارت کے نہ پائے جانے کی وجہ سے۔ (البحر الرائق، جلد 1، صفحہ 203-204، دار الکتب الاسلامی)

در مختار میں ہے "لو خرج منہ۔۔۔ثم عاد بَنٰی " ترجمہ: اگر طواف چھوڑ کر چلا گیا، پھر واپس آیا تو اسی پر بنا کرے گا۔

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ در مختار کی اس عبارت (بَنٰی) کے تحت فرماتے ہیں: "أی علی ما کان طافہ، ولا یلزمہ الاستقبال۔قلت: ظاھرہ انہ لو استقبل لا شئی علیہ فلا یلزمہ اتمام الاول ۔۔۔ ثم رأیت فی اللباب مایدل علیہ حیث قال فی فصل مستحبات الطواف: ومنھا استئناف الطواف لو قطعہ أو

فعلہ علی وجہ مکروہ۔قال شارحہ:لو قطعہ أی ولو بعذر، والظاھر انہ مقید بما قبل اتیان اکثرہ"

ترجمہ:یعنی جہاں سے طواف چھوڑا تھا وہیں سے شروع کرے گا،نئے سرے سے کرنا ضروری نہیں۔میں کہتا ہوں:اس کا ظاہر یہ ہے کہ اگر نئے سرے سے شروع کرے تو اس پر کچھ حرج نہیں،لہذا پہلے طواف کو مکمل کرنا اس پر لازم نہیں ۔پھر میں نے لباب میں وہ عبارت دیکھی جو اس پر دلالت کرتی ہے، کہ انہوں نے طواف کے مستحبات والی فصل میں فرمایا:طواف کے مستحبات میں نئے سرے سے طواف کو شروع کرنا (بھی) ہے اگر اس نے طواف کو (بیچ سے) چھوڑ دیا یا اسے مکروہ طریقے سے کیا۔اس کے شارح نے فرمایا:کہ جو مصنف نے طواف چھوڑنے کا ذکر کیا ہے تو اس سے مراد ہے کہ اگرچہ کسی عذر کے سبب چھوڑا ہو۔اور ظاہر یہی ہے کہ نئے سرے سے شروع کرنا،طواف کے اکثر پھیروں کو مکمل کرنے سے پہلے چھوڑنے کے ساتھ مقید ہے۔(درمختار مع ردالمحتار،جلد3،صفحہ582،مطبوعہ:کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net